سوال

السلام علیکم !میرا سوال یہ ہے کہ میں مغرب کی نماز کی امامت کروارہا تھا جس میں ،میں نے سورۂ آل عمران کی تلاوت کی ،تلاوت میں ایک مقام جوکہ اس طرح ہے ''اولئک ھم المفلحون ''کی جگہ میں نے ''اولئک ھم المھتدون '' پڑھ دیا۔ پوچھنا یہ ہے کہ آیا یہ نماز ہوگئی یا ن

جواب

نماز میں قراءت بھول جانے کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میں نماز مغرب کی امامت کروارہا تھا۔ جس میں ،میں نے سورۂ آل عمران کی تلاوت کی ،تلاوت میں ایک مقام جوکہ اس طرح ہے ''اولئک ھم المفلحون ''کی جگہ میں نے ''اولئک ھم المھتدون '' پڑھ دیا۔ پوچھنا یہ ہے کہ آیا یہ نماز ہوگئی ہے یا نہیں ۔ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!نماز میں قراءت کی غلطی دو طرح کی ہوتی ہے ۔ اگر تو آپ سورۃ الفاتحہ میں بھولے ہیں تو اس کی اصلاح ضروری ہے ،ورنہ آپ کی وہ رکعت نہیں ہوگی اور آپ کو وہ رکعت دوبارہ پڑھنا پڑے گی، کیونکہ سورۃ الفاتحہ ہر رکعت کا رکن ہے ۔ اور اگر وہ غلطی سورۃ الفاتحہ کے علاوہ ہو تو اس سے نماز پر کوئی فرق نہیں پڑتا، کیونکہ فاتحہ کے علاوہ باقی قراءت مستحب ہے ۔ لیکن اگر ممکن ہو تو اس کی فوری اصلاح کر لینی چاہیئے ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی